0000000000 0000

17/06/2021

1 Department of Islamic Studies 17-06/2021
M.A. Islamic Studies - Semester - I - Paper - MIS-102
Topic: - Temur ke Janasheen - Time 02 03
Dr. Mohd Akram Raza.

تیمور کے جانشین:

شاہ رخ (۱۴۰۵ء/۸۰۷ھ تا ۱۴۴۷ء/۸۵۰ھ)

تیمور نے اپنی سلطنت کو اس زمانے کی رسم کے
مطابق اولاد میں تقسیم کر دیا تھا۔ نصف مفتوحات سے
دست بردار ہو جانے کی وجہ سے تیموری
سلطنت پہلے ہی نصف رہ گئی تھی، اب اس
تقسیم نے اس کے مزید ٹکڑے کر دیئے۔
آذربائیجان، عراق اور ملحقہ علاقے میران
شاہ کو ملے اور خراسان اس کے سب سے چھوٹے
بیٹے شاہ رخ کو، سمرقند اور ماوراء النہر
خلیل کو ملا، جسے امراء نے تیمور کا جانشین
مقرر کیا تھا۔ لیکن امیر تیمور کی وفات کے

بعد تیمور کی اولادوں میں جو خانہ جنگی ہوئی
اس میں کامیابی شاہ رخ کو حاصل ہوئی۔
اس نے ۱۴۰۶ء/ ۸۰۹ھ میں مازندران اس کے
اگلے سال سیستان اور ۱۴۰۹ء/ ۸۱۱ھ میں
ماوراء النہر پر بھی قبضہ کر لیا۔ ۱۴۱۴ء/ ۸۱۷ھ
میں شاہ رخ نے فارس ۱۴۱۶ء/ ۸۱۹ھ میں
کرمان بھی فتح کر لیا۔ میران شاہ نے پہلے ہی
یعنی ۱۴۰۵ء/ ۸۰۸ھ میں شاہ رخ کی اطاعت کر لی
تھی۔ اس طرح شاہ رخ نے اپنی باپ کی وفات کے
بارہ سال بعد تیموری سلطنت کی حدود کو
پھر سے بحال کر دیا۔ شاہ رخ کے وسط ایشیاء
میں ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ دور
لشکر کشی کا نہیں بلکہ امن و خوشحالی، تعمیر و ترقی

B

اور علوم و فنون کا دور ہے۔ شاہ رخ اپنے
باپ سے بالکل مختلف طبیعت لے کر آیا تھا۔
وہ ظلم و جبر کی بجائے رحم، محبت، عدل اور
نیکی کو پسند کرتا تھا۔ وہ متقی اور عبادت گذار
حکمران تھا۔ شاہ رخ اپنی فطرت کی نیکی اور
شرافت کے باوجود کمزور حکمران نہیں تھا۔
اس نے سلطنت کی وحدت اور سالمیت کی پوری
قوت سے حفاظت کی اور بغاوتوں کو پوری
قوت سے کچل دیا۔ اس کے لئے اس کو تین مرتبہ
تبریز اور تین مرتبہ شیراز تک جانا پڑا۔